95026 ـ خاوند اور بیوی کے مابین عقد نکاح ہی وراثت کا سبب ہے اس میں دخول اور رخصتی شرط نہیں

سوال

اگر کوئی شخص کسی عورت سے عقد نکاح کر لے اور ابھی اس کی رخصتی نہ ہوئی ہو تو خاوند یا بیوی میں سے کوئی ایك شخص فوت ہو جانے کی صورت میں کیا ایك دوسرے کا وارث بنےگا یا نہیں ؟
اور اگر عقد نکاح کے بعد رخصتی و دخول سے پہلے مرد فوت ہو جائے تو عورت کی عدت کا حکم کیا ہے، آیا وہ عدت گزارےگا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر عقد نکاح مکمل شروط و ارکان کے ساتھ ہو جائے اور پھر رخصتی سے قبل دونوں میں سے کوئی ایك فوت ہو جائے تو عقد نکاح باقی رہےگا، اس طرح خاوند اور بیوی دونوں ہی ایك دوسرے کے وارث بنیں گے.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور تمہارے لیے اس کا نصف ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں اگر ان کی اولاد نہ ہو تو، اور اگر ان بیویوں کی اولاد ہو تو تمہارے لیے چوتھا حصہ ہے جو وہ چھوڑیں، وصیت کے بعد جو وہ صیت کر جائیں، یا قرض ہو اس کی بعد، اور ان بیویوں کے لیے چوتھا حصہ ہے جو تم چھوڑ کر جاؤ اگر تمہاری اولاد نہ ہو تو، لیکن اگر اولاد ہو ت وان بیویوں کے لیے آٹھواں حصہ ہے جو تم چھوڑ کر جاؤ وصیت کے بعد جو تم نے کر رکھی ہو یا قرض کے بعد النساء (12).

یہ آیت کریمہ عام ہے جو کہ رخصتی سے قبل یا رخصتی کے بعد فوت ہونے والے دونوں کو شامل ہے، اس لیے جب عقد نکاح ہو جائے اور دخول و رخصتی سے قبل زوجین میں سے کوئی ایك فوت ہو جائے تو زوجیت باقی رہےگی، اور ان کے مابین وراثت اس آیت کے عموم کی بنا پر مشروع ہوگی، یعنی وہ ایك دوسرے کے وارث بنیں گے.

رہا مسئلہ نکاح کے بعد دخول و رخصتی سے قبل فونے کی حالت مي عدت کا تو عقد نکاح کے بعد دخول سے قبل خاوند فوت ہونے کی صورت میں بیوی پر عدت ہوگی کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور جو لوگ تم میں سے فوت ہو جائیں اور وہ اپنی بیویاں چھوڑیں تو وہ بیویاں چار مہینے اور دس دن عدت گزاریں

البقرة (234).

يہ آيت دخول سے قبل يا دخول كے بعد فوت ہونے والے شخص كى بيوى كو شامل ہے، جيسا كہ ہم بيان كر چكے ہيں ايسى بيوى كو اپنے خاوند كى وراثت كا حق ملےگا "

ماخوذ از: المنتقى من فتاوى الشيخ صالح الفوزان (3 / 135).

ابن مسعود رضى اللہ تعالى عنہ نے ايك عورت جس كا خاوند رخصتى سے قبل ہى فوت ہو گيا اور اس عورت كا مہر بھى مقرر نہيں كيا تھا كے متعلق فرمايا:

" اسے پورا مہر ملےگا جتنا اس كى دوسرى عورتوں كو حاصل ہے، اور وہ عورت عدت بھى بسر كريگى، اور اسے خاوند كى وراثت بھى حاصل ہو گى "

يہ سن كر معقل بن يسار رضى اللہ تعالى عنہ نے فرمايا:

" ہمارى ايك عورت بروع بنت واشق رضى اللہ تعالى عنہا كے بارہ ميں بھى ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو يہى فيصلہ كرتے ہوئے سنا تھا جيسا آپ نے كيا ہے "

سنن ابو داود حديث نمبر (2114) علامہ البانى رحمہ اللہ نے ارواء الغليل حديث نمبر (1939) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

واللہ اعلم .